زِيَارَةُ قَبْرِالنَّبِيِّ ا

قبر مبارک کی زیارت کے مسائل

آپ eکی قبر مبارک کی زیارت کی نیت سے مدینہ منورہ کا سفر کرنا جائز نہیں ہے

حدیث مسئلہ نمبر 402کے تحت ملاحظہ فرمائیں ۔ وضاحت :

مسجد نبویeکی زیارت کے بعد رسول اکرم eکی قبر مبارک کی زیارت کرنا مستحب ہے ۔

قبر مبارک کے سامنے باادب کھڑے ہو کر آہستہ آواز سے اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ کہہ کر سلام کہنا چاہئے ۔

عَنْ نَافِعٍ رَحِمُہُ اللّٰہُ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا کَانَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ثُمَّ اَتَی الْقَبَرَ فَقَالَ :اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا اَبَابَکْرٍ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا اَبَتَاہُ رَوَاہُ الْبَيْہَقِیُّ (صحیح)

حضرت نافع سے روایت ہے کہ حضرت عبدا للہ بن عمرa سفر سے واپس آکر مسجد تشریف لاتے تو w(تحیۃ المسجد ادا کرنے کے بعد) قبر پر حاضر ہوتے اور یوں سلام کرتے ، اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ پھر) حضرت ابو بکر صدیق tکو یوں سلام کرتے (اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا اَبَابَکْرٍ)پھر حضرت عمر tکو ان الفاظ سے سلام کرتے (اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ يَا اَبَتَاہُ) اسے بیہقی نے روایت کیا ہے ۔

وضاحت : سلام کے لئے تشہد کے یہ الفاظ اَلسَّلاَمُ عَلَيْکَ اَيُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ کہنے بھی درست ہیں ۔

قبر مبارک پر سلام کہنے کے بعد درود شریف پڑھنا بھی مستحب ہے ۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ دِيْنَارٍ رَحِمَةُ اللّٰہِ قَالَ رَاَيْتُ عَبْدِاللّٰہِ بْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا يَقِفُ عَلٰی قَبْرِ النَّبِیِّا) فَيُصَلِّی عَلَی النَّبِیِّا وَ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَعُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا رَوَاہُ مَالِکٌ

حضرت عبداللہ بن دینار کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرaکو نبی اکرم w کی قبر مبارک پر e کھڑے ہوکر نبی اکرم eپر درود شریف پڑھتے دیکھا ہے ۔ اسے tاور حضرت عمر tحضرت ابو بکر صدیق ‘ مالک نے روایت کیا ہے ۔

وضاحت : حضرت ابو بکر tاور حضرت عمرt پر درود بھیجنے سے مراد ان کے لئے دعاء کرنا ہے ۔

نبی اکرمeپر درود بھیجنے کے لئے مسنون الفاظ درج ذیل ہیں ۔

عَنْ کَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ ص قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ا اَمَّا السَّلاَمُ عَلَيْکَ فَقَدْ عَرَفْنَاہُ فَکَيْفَ الصَّلاَةُ عَلَيْکَ ؟ قَالَ :قُوْلُوْا((اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (ا)وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ (ا) کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاہِيْمَ (ں) وَعَلٰی آلِ اِبْرَاہِيْمَ(ں)اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰہُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ(ا)وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ(ا)کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِيْمَ (ں)وَعَلٰی آلِ اِبْرَاہِيْمَ(ں) اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ))رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

حضرت کعب بن عجرہ t کہتے ہیں رسول اللہ e سے عرض کیا گیا "یا رسول اللہ (e)! آپ پر سلام کہنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہے آپ پر درود کیسے بھیجا جائے؟" آپ e نے ارشاد فرمایا "کہو اے اللہ! محمد (e) اور آل محمد (e) پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (u) اور آل ابراہیم (u) پر رحمت نازل فرمائی تھی بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔ اے اللہ! محمد (e) اور آل محمد (e) پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم (u) اور آل ابراہیم (u) پر برکتیں نازل فرمائیں بے شک تو اپنی ذات میں آپ محمود ہے اور بزرگ ہے۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

رسول اللہ e کی قبر مبارک پر نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر کھڑے ہونا، رکوع کی طرح جھکنا، سجدہ کرنا یا تلاوت اور ذکر کے لئے بیٹھنا، اس کا طواف کرنا‘ اس کی طرف منہ کر کے دعاء کرنا یا نماز پڑھنا منع ہے۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((اَللّٰہُمَّ لاَ تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا لَعَنَ اللّٰہُ قَوْمًا اتَّخَذُوْا قُبُوْرًا اَنْبِیَائِہِمْ مَسَاجِدَ)) رَوَاہُ اَحْمَدُ (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا" یا اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔" اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

رسول اکرم e کی قبر مبارک پر حاضری کا اہتمام کرنا اور ہر نماز کے بعد درود و سلام کے لئے وہاں دیر تک کھڑے رہنا درست نہیں۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ا ((لاَ تَجْعَلُوْا بُیُوْتَکُمْ قُبُوْرًا وَلاَ تَجْعَلُوْا قَبْرِیْ عِیدًا وَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلاَتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ حَیْثُ کُنْتُمْ)) رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا "اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی گھروں میں نفل نماز پڑھو اور قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو) اور میری قبر کو تہوار نہ بناؤ اور مجھ پر درود بھیجو‘ تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہارا درود مجھے پہنچ جائے گا۔" اسے ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔

خواتین کا زیارت کے لئے بار بار نبی اکرم e کی قبر مبارک پر آنا پسندیدہ نہیں۔

عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ ص اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ا لَعَنَ زَوَّرَاتِ الْقُبُوْرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

حضرت ابو ہریرہ t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے بکثرت قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

قبر مبارک کی زیارت کا واجب ہونا صحیح احادیث سے ثابت نہیں۔

قبر مبارک کی زیارت کے بارے میں ضعیف اور موضوع احادیث

حضرت عبداللہ بن عمر w سے روایت ہے کہ رسول اللہ e نے فرمایا " جس نے میرے مرنے کے بعد حج کیا پھر میری قبر کی زیارت کی اس نے گویا میری زندگی میں زیارت کی ۔" اسے طبرانی‘ دار قطنی اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ للالبانی جلد نمبر1‘ حدیث نمبر 47

حضرت عبداللہ بن عمرw کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”جس نے حج کیا اور میری (قبر کی) زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔“ اسے دیلمی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ للالبانی جلد نمبر1‘ حدیث نمبر45

حضرت انس t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”جس نے مدینہ آکر ثواب کی نیت سے میری (قبر کی) زیارت کی‘ قیامت کے دن میں اس کے حق میں گواہی دوں گا اور سفارش بھی کروں گا۔“ اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث ضعیف ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو ضعیف الجامع الصغیر للالبانی جلد نمبر 5‘ حدیث نمبر5619

حضرت عبداللہ بن عمر w کہتے ہیں رسول اللہ e نے فرمایا ”جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے سفارش کرنا مجھ پر واجب ہے۔“ اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ للالبانی جلد نمبر5‘ حدیث نمبر 5618

آل خطاب سے ایک آدمی روایت کرتا ہے کہ نبی اکرم e نے فرمایا ”جس نے ارادتاً میری (قبرکی) زیارت کی‘ وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہو گا جس نے مدینہ میں قیام کیا اور اس دوران آنے والی مصیبتوں پر صبر کیا میں قیامت کے دن اس کی گواہی دوں گا اور اس کے لئے سفارش کروں گا‘ جو شخص حرم مکہ یا حرم مدینہ میں سے کسی ایک میں فوت ہو گا اللہ اسے قیامت کے دن امن دئیے گئے لوگوں کے ساتھ اٹھائے گا۔“ اسے بہیقی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث ضعیف ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہومشکوٰۃ المصابیح للالبانی کتاب الحج حرم المدینہ حر سا اللہ تعالیٰ‘ الفصل الثالث

رسول اللہe نے فرمایا ”جس نے ایک ہی سال میں میری اور میرے باپ ابراہیم u کی زیارت کی وہ جنت میں داخل ہوگا۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ للالبانی جلد نمبر1‘ حدیث نمبر 46

حضرت عبداللہ بن مسعود t کہتے ہیں کہ رسول اللہ e نے فرمایا ”جس نے حالت اسلام میں حج کیا اور میری قبر کی زیارت کی جہاد کیا اور بیت المقدس میں مجھ پر درود بھیجا اللہ تعالیٰ فرائض میں کوتاہی کے بارے میں اس سے سوال نہیں کرے گا۔“ اسے سخاوی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : یہ حدیث موضوع ہے۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو سلسلہ احادیث الضعیفہ والموضوعہ للالبانی جلد نمبر1‘ حدیث نمبر 4

قبر مبارک کی زیارت کی نیت سے مدینہ منورہ کا سفر کرنا۔

مسجد نبوی میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد ادا کئے بغیر سیدھے قبر مبارک پر چلے جانا۔

قبر مبارک کی طرف منہ کر کے دعا کرنا۔

حصول برکت کے لئے قبر مبارک کی جالیوں‘ دیواروں‘ دروازوں کو چھونا‘ بوسے دینا یا اپنے جسم سے لگانا۔

قبر مبارک پر کھڑے ہو کر غیر مسنون درود مثلاً درود تاج‘ درود لکھی‘ درود ماہی‘ درود اکبر‘ درود مقدس اور درود تنجینا وغیرہ پڑھنا۔

اپنی حاجتیں اور مرادیں کاغذ پر لکھ کر جالیوں کے اندر پھینکنا۔

قبر مبارک پر قرآن خوانی یا نعت خوانی کے لئے بیٹھنا۔

قبر پر بیٹھ کر مراقبہ کرنا۔

قبر پر درود و سلام کے بعد قرآن مجید کی آیت وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا...تلاوت کر کے آپ e سے استغفار کی درخواست کرنا۔

درود و سلام پڑھنے کے بعد اَلشَّفَاعَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلْاَمَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَتَوَسَّلُ بِکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ بَجَاہِ مُحَمَّدٍ اشْفِنِیْ يَا اللّٰہُ جیسے کلمات کِناُ

! ہجوم کے باوجود درودو سلام پڑھنے کے لئے قبر پر آنا۔

@ دعاء کرتے ہوئے رسول اللہ e کو وسیلہ بنانا۔

یہ عقیدہ رکھنا جس طرح رسول e اپنی حیات طیبہ میں ہماری گزارشات سنتے تھے اب بھی اسی طرح ہماری گزار شات سن رہے ہیں۔

$ یہ عقیدہ رکھنا کہ درود و سلام کے لئے حاضر ہونے والوں کے احوال‘ اعمال اور نیتوں کو آپ e جانتے ہیں۔

% یہ عقیدہ رکھنا کہ قبر مبارک کے قریب کھڑے ہو کر مانگی گئی دعاء ضرور قبول ہو گی۔

^ قبر مبارک کی زیارت کے بعد الٹے پاؤں واپس پلٹنا۔

& مدینہ منورہ جانے والوں کے ذریعے آپ e کو سلام بھجوانا۔

* رجب‘ شعبان یا رمضان میں قبر مبارک کی زیارت کا خصوصی اہتمام کرنا۔

(قبر مبارک پر اعتکاف کرنا یا قبر کا طواف کرنا۔

) قبر مبارک کے سامنے نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر بے حس و حرکت کھڑے ہونا۔

` بارش کے بعد قبر مبارک کے سبز گنبد سے گرنے والے قطروں کو تبرک کے طور پر جمع کرنا۔

~ قبر مبارک کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا۔